

روزے کی حالت میں بھول کر کھانی لینے کی کیا حکم ہے؟ اور جو آدمی کسی روزے دار کو کھانا پیتا دیکھتے تو کیا اس پر واجب ہے کہ اسے اس کا روزہ یا دولاٹہ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السؤال

ام السلام ورحمة الله وبرکاتہ!

واضحتہ وسائلہ علی رسول اللہ، آنحضرت:

روزے کی حالت میں بھول کر کھانی لے، اس کا روزہ بالکل صحیح ہے، اور اگر اس اثناء میں اسے یاد آجائے تو اس پر واجب ہے کہ فوراً اس سے کچھ جو نہ کر سکے اور منہ کا لفڑا بھونٹ فوراً پہنک دے۔ بھولے سے کھانی لینے سے روزے پر کوئی عذر نہیں پڑتا۔ اس کے صحیح ہونے کی دلیل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

وہ روزے سے سو اور کھایا یا۔ تو سے چاہے کہ اپنا روزہ پورا کرے، یا شہر اللہ نے ہی سے کھلایا پڑا ہے۔ (صحیح مسلم: کتاب الہدیۃ، باب میہدیۃ الہدیۃ، جلد ۱، ص ۲۱۵، حدیث ۲۳۹۸)

”بھول“ ایک انسانی صفت ہے کہ اگر انسان اس میں کسی منوع کا ارجحاب کر بیٹھے تو انہاں کا موافعہ نہیں کرتا ہے۔ اللہ عز وجل کا فرمان ہے:

لَا تُؤْنِذْنَا إِنْ أَنْتَ مَنْ أَخْرَجَنَا... ۚ ۲۸۶... سورة البقرة

رب! ہمارا موافعہ نہ فرم اگر ہم بھول جائیں یا غلطی کر جائیں۔ ”

وبل نے فرمایا: ”میں نے یہ بات تمول کی۔“

یہ روزے دار کو کھانا پیتا دیکھتے تو اس پر واجب ہے کہ اسے یادداٹے کیونکہ ”تغیر محرم“ کی ایک صورت ہے۔ اور آپ علیہ السلام کا فرمان ہے:

برانی دیکھتے تو سے چاہے کہ اسے اپنے ہاتھ سے روکے، اگر اس کی طاقت نہ ہو تو ہاں سے روکے، اگر اس کی بھت نہ ہو تو چاہے کہ اپنے دل سے اسے راہانے۔ (صحیح مسلم: کتاب الہدیۃ، باب میہدیۃ الہدیۃ، جلد ۱، ص ۵۰۱۱، حدیث ۴۹)

یہ شبہ نہیں کہ روزہ دار کا روزے کی حالت میں کھانا پیتا ایک غلط کام ہے۔ لیکن یہ آدمی خود پورا بھول کے مددور ہے اور اس پر بکری نہیں ہے، لیکن دیکھنے والا اس پر غاموش رہے، اس میں اس کے لیے کوئی عذر نہیں ہے۔

حدیث غفرانی و اللہ اعلیٰ بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیٹا

صفحہ نمبر 376

محمد فتوی